Centre for Peace and Development Initiatives

پریس ریلیز۔ 15 ستمبر 2023

بجلی کی 35 فیصد پیداوار سورج اور ہوا پر منتقل کرنے سے سالانہ 300 ارب کی بچت ہو سکتی ہے۔

اسلام آباد : سرکاری اعداو شمار کے مطابق پاکستان میں اس وقت بجلی پیدا کرنے والے 155 کارخانے ہیں جن کی کل پیداواری صلاحیت 41368 میگا واٹ ہے ۔ اس میں سے نصف سے زائد 22890 میگاواٹ کے لئے مہنگا کوئلہ، گیس اور تیل برآمد کرنا پڑتے ہیں۔ اس درآمدی ایندھن سے حاصل ہونے والی بجلی کی لاگت 50 روپے فی یونٹ آتی ہے ۔ موسم گرما میں ایندھن کی عدم دستیابی، لائن لاسزز یا پھر سردیوں میں بجلی کی طلب کم ہو نے سے بغیر بجلی پیدا کئے بجلی صارفین کو اوسطا 16 روپے فی یونٹ کیسپسٹی ادا کرنا پڑتی ہے۔ ناقص منصوبہ بندی اور پھر عالمی کساد بازاری کے باعث بجلی اتنی مہنگی ہو گئی ہے کہ اس سے نا تو معشیت کا پہیہ چل رہا ہے اور نا ہی پاکستان کی نصف سے زائد آبادی آسانی سے اس کے بل ادا کر سکتی ہے۔

اس مسلہ کا ایک پائدار حل سورج، ہوا اور پانی سے بجلی پیدا کرنے کے صلاحیت بڑھانا ہے کیونکہ ان طریقہ پیداوار پر ایندھن کا خرچ صفر ہے۔ ایک حالیہ تحقیق کے مطابق پاکستان اس وقت بجلی کی پیداواری صلاحیت میں سورج اور ہوا کا حصہ صرف 5 فیصد ہے جبکہ اس حصہ کو 47 فیصد تک بڑھانے کی محفوظ گنجائیش موجود ہے۔ اگر یہ صلاحیت 35 فیصد تک ہی بڑھا لی جائے تو ہر سال ایندھن کی درآمد کی مد میں کم از کم 300 ارب روپے کی بچت ہو سکتی ہے۔ وزارت توانائی نے تو ان ہداف کی 2021 سے منصوبہ بندی کر رکھی ہے لیکن اس پر عمل درآمد ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ اس صورتحال میں سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ آگے آئیں اور مہنگے ایندھن اورمہنگی بجلی کے حل پر نا صرف آواز بلند کریں بلکہ سیاسی جماعتیں ہوا، سورج اور پانی سمیت مقامی وسائل سے بجلی پیدا کرنے کو اپنے انتخابی منشور کا حصہ بنائیں ۔

سی پی ڈی آئی ایک غیر سرکاری پاکستانی ادارہ ہے جو اپنے دیگر ساتھی اداروں سے مل کر اکتوبر کے اوائل میں اسلام آباد میں نمائندہ سیاسی جماعتوں کے پہلے اجلاس کا انعقاد کرنے جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں ہوا، سورج اور پانی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت اور مواقع کے موضوع پر ماہرین اپنی رائے دینگے۔ اس اجلاس میں کوشش کی جائے گی کہ سیاسی جماعتیں اس اہم موضوع کو نا صرف پہلے سے بڑھ کر اپنے منشور کا حصہ بنائیں بلکہ اس پر ایک قومی اتفاق رائے بھی پیدا ہو سکے تاکہ آئیندہ عام انتخابات کے نتیجہ میں جو بھی سیاسی جماعتیں اقدار کے ایوان تک پہنچیں وہ پارٹی سیاست سے بالا تر ہو کر سستے اور ماحول دوست ایندھن اور بجلی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے میں معاونت کرتی رہیں۔

For contact:
Nosheen Khurram
Communication Manager, CPDI
nosheen@cpdi-pakistan.org
+92 336 5666845
Download a copy of this Press Release from our Website